السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اب جو آسمانی بجلی کڑک رہی ہے یہ کہاں سے آتی ہے، اس کی حقیقت کیا ہے؟ کیا قرآن وحدیث میں اس کے بارے میں کوئی راہنمائی ملتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آسمانی بجلی دراصل بادلوں کو ہانکنے والے رعد فرشتہ کے کوڑے سے نکلنے والی آگ اور کڑک کا نام ہے، جیسا کہ سورۃ الرعد میں ہے:

وَيُسَبِّحُ الرَّعدُ بِحَمدِهِ وَالمَلـٰئِكَةُ مِن خيفَتِهِ وَيُرسِلُ الصَّوٰعِقَ فَيُصيبُ بِها مَن يَشاءُ وَهُم يُجـٰدِلونَ فِى اللَّهِ وَهُوَ شَديدُ المِحالِ ١٣ ... سورة الرعد

’’گرج اس کی تسبیح وتعریف کرتی ہے اور فرشتے بھی، اس کے خوف سے۔ وہی آسمان سے بجلیاں گراتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اس پر ڈالتا ہے کفار اللہ کی بابت لڑ جھگڑ رہے ہیں اور اللہ سخت قوت والا ہے‘‘

سورۃ الصافات میں ہے:

فَالزّٰجِرٰتِ زَجرًا ٢ ... سورة الصافات

’’قسم ہے صف باندھنے والے (فرشتوں) کی‘‘

ان دونوں آیات میں اسی رعد فرشتے اور اس کے ماتحت کام کرنے والے فرشتوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الرعد کی آیت کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے:

عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقبَلَت يَهُودُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا أَبَا القَاسِمِ، أَخبِرنَا عَنِ الرَّعدِ مَا هُوَ؟ قَالَ: مَلَكٌ مِنَ المَلَائِكَةِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ مَعَهُ مَخَارِيقُ مِن نَارٍ يَسُوقُ بِهَا السَّحَابَ حَيثُ شَاءَ اللَّهُ فَقَالُوا: فَمَا هَذَا الصَّوتُ الَّذِي نَسمَعُ؟ «قَالَ: زَجرَةٌ بِالسَّحَابِ إِذَا زَجَرَهُ حَتَّى يَنتَهِيَ إِلَى حَيثُ أُمِرَ قَالُوا: صَدَقتَ»

’’ایک روز یہود رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور چند باتیں دریافت کرنے لگے کہ اے ابو القاسم! رعد کون ہے؟ اور اس کی حقیقت کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رعد اس فرشتے کا نام ہے جو بادلوں کو چلانے پر مقرر ہے اور کڑک اس فرشتے کی آواز ہے جو بادلوں کو ہانکنے کے وقت اس فرشتے کے منہ سے نکلتی ہے۔ اس فرشتے کے پاس آگ کے کوڑے ہیں جن سے وہ بادلوں کو ہانکتا ہے۔ یہ چمک (بجلی) اسی کی آواز ہے‘‘

یہ جواب چونکہ تورات کے بیان کے مطابق تھا اس واسطے یہود نے آپ کے اس جواب باصواب کی تصدیق کی۔ یہ روایت مسند احمد اور سنن نسائی میں بھی ہے۔ جامع ترمذی ج2 ص14 تفسیر سورۃ الرعد۔ ان آیات اور حدیث سے رعد اور برق (بجلی) کی حقیقت واضح ہوگئی کہ رعد فرشتے کا نام ہے اور برق اس کے کوڑے کی آواز ہے۔ روشنی ہے جو آگ سے نکلتی ہے اور گرج اس کی یا اس کے کوڑے کی آواز ہے، بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کوڑے کی آگ نکل کر بجلی بن کر کسی جگہ پر گرتی ہے، وہ بھی گرج بن سکتی ہے۔ شیخ والدی حضرت مولانا شرف الدین محدث دہلوی کی بھی یہی رائے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص209

محدث فتویٰ